جنّت میرا گھر

معلّمہ مکرّمہ کلیم

اخبار کے رنگین صفحے پر ایک رنگین اشتہار، چھوٹی سی بچی جھولے پر بیٹھی ہے۔ پیچھے کھڑی ماما اسے جھولا دے رہی ہے۔ سامنے اس کے پاپا اس کو پکڑنے کے لیے دونوں بازو پھیلائے تیار کھڑے ہیں۔ رنگ برنگے پھولون سے سجالان درمیان میں رنگ برنگی چھتری کے نیچے کرسیاں۔ میز کے اوپر ٹرے میں بڑے چار گلاس اور منرل واٹر کی بوتل۔ کونے میں دو خوبصورت خرگوش۔ گیراج میں سفید رنگ کی پراڈو گاڑی کھڑی ہے۔ بقیہ ترتیب کچھ اس طرح ہے

ہر قسم کی ضروریات زندگی سے آراستہ جدید رہائشی منصوبہ

افتتاح صوبائی وزیر خزانہ

۱۱۰ اور ۲۰ مرلہ اسکیم

بین الاقوامی شہرت کی حامل تعمیراتی کمپنی اور تجربہ کار انجینئرز کی زیر نگرانی

خصوصیات

پر سکون وی۔ آئی۔ پی ماحول، خوبصورت باغات، جدید سیوریج سسٹم، خوبصورت سڑک، دیدہ زیب اسٹریٹ لائٹس، عالی شان بنگلے

یہ منظر دیکھ کر ہر شخص کی رال ٹپکنا شروع ہو جاتی ہے

رات کو اشتہار دیکھا۔ صبح وہاں پہنچ گئے۔ مگر یہاں۔ کھلا میدان۔ تھوڑا سا سامان۔ ریت بجری اور اینٹوں کا ڈھیر۔ نہ سڑکیں۔ نہ باغات اور نہ بنگلے

قابل احترام بھائیو، بہنو اور ننھے منّے بچو!

چھوڑیں اس اشتہار کو۔ یہ تو دھوکے کا سامان ہے اسکی کوئی حقیقت نہیں۔ آئیں۔ میں آپ کو ایک ایسی جگہ لے چلوں اگر آپ کو یہاں پلاٹ مل گیا تو سمجھ لیں اللہ کی قسم! آپ کامیاب ہو گئے یہاں کی سہولیات اور خصوصیات کے متعلق سب سے سچی زبان۔ حضرت محمدؐ کی زبان سے یہ موتیوں جیسے الفاظ نکلے ہیں۔ جنھیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں۔ نہ کسی کان نے اس کی تعریف سنی۔ نہ ہی ان کا تصوّر کسی آدمی کے دل میں پیدا ہوا ہے۔

کوئی ہے؟ جو درخواست دے

یہاں چھوٹے سے چھوٹا ۵ مرلہ اسکیم

وہاں۔ چھوٹے سے چھوٹا پلاٹ۔ دنیا کی کسی بڑی سلطنت سے بھی دس گنا بڑا

کوئی ہے؟ جو درخواست دے

یہاں۔ایک اسٹائل کا دیو قامت دروازہ

وہاں۔ایک دروازے کی چوڑائی تقریباً ۱۲۵۰ میٹر

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمدؐ کی جان ہے جنّت کی چوکھٹ کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکّہ اور بصرہ کے درمیان﴿مسلم شریف﴾

یہاں لبالب نہر۔وہاں ہر پلاٹ پر لبالب نہر۔نہر بھی صرف پانی کی نہیں بلکہ دودھ، شہد اور شراب کی نہریں

یہاں پرسکون ماحول۔وہاں۔ساری زندگی دکھوں اور مصیبتوں میں بسر کرنے والا وہاں جاتے ہی دنیا کے سارے دکھ اور غم بھول جائے گا

یہاں۔سنگ مرمر، گرینائٹ اور ٹف ٹائل

وہاں۔ایک اینٹ سفید موتی کی۔ایک سرخ یاقوت کی۔ایک زمرد کی۔اس کی مٹی مشک کی۔اس کے سنگ ریزے لوٗلوٗ کے۔اس کی گھاس زعفران کی اور چھت رحمٰن کا عرش۔

کوئی ہے؟جو درخواست دے

یہاں فروٹ مارکیٹ۔وہاں پھل ہر قیمت موجود ہونگے اور جب کسی درخت کا پھل توڑیں گے فوراًاس کی جگہ نیا پھل آجائے گا۔

یہاں بیوٹی پارلر کی سہولت۔وہاں۔عورتوں۔کو پارلر نہیں جانا پڑے گا بلکہ گھر بیٹھے حسن وجمال میں اضافہ ہو گا۔

اگر جنّت کی عورت دنیا میں جھانک لے تو مشرق سے مغرب کے درمیاں ہر چیز کو روشن کر دے اور فضا خوشبو سے بھر دے﴿بخاری﴾

کوئی ہے؟جو درخواست دے

یہاں۔اسپتال کی سہولت۔وہاں بیمار ہی کوئی نہیں ہو گا۔

یہاں۔قبرستان کی سہولت۔وہاں۔موت ہی نہیں آئے گی۔

کوئی ہے؟جو درخواست دے

مندرجہ ذیل حضرات فی الحال درخواست دینے کی زحمت نہ کریں۔

۱۔ جھوٹی قسم کھا کر دوسروں کا حق مارنے والا

۲۔حرام مال کمانے والا

۳۔والدین کا نافرمان

۴۔ مرد کی مشابہت کرنے والی عورت

۵۔ رشتہ توڑنے والا

٦۔ احسان جتلانے والا

۷۔ شراب کا عادی

۸۔ ہمسائے کو اذیت پہنچانے والا

۹۔ بدمزاج، بدزبان

ان خوش نصیبوں کو پلاٹ دیئے جائینگے

۱۔ نرم دل

۲۔ ماں باپ کی خدمت کرنے والے

۳۔ عادل حکمراں

۴۔ رحم کرنے والے

۵۔ سچ بولنے والے

٦۔ غصّہ پی جانے والے

۷۔ بیماری پر صبر کرنے والے

۸۔ معاف کرنے والے

۹۔ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام یاد کرنے والے

۱۰۔ اچّھے اخلاق کے مالک، کثرت سے سلام کرنے والے

سبق پڑھاتے پڑھاتے استاد محترم نے اچانک ڈیکس پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے پوچھا کہ ہم جنّت میں کیوں جائینگے؟ سب طالبات حیران

پھر استاد صاحب ہی نے فرمایا کہ ہم جنّت سے آئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں جنّت میں پیدا کیا تھا شیطان کے ورغلانے کی وجہ سے ہمیں دنیا میں آنا پڑا تو ہماری منزل جنّت ہے اگر ہم اس دنیا میں شیطان کے جال سے بچیں گے تو ہم واپس جنّت میں جائینگے کیونکہ ہم وہاں سے آئے تھے۔

محترم قارئین !ہم سب مل جل کر اس رحمٰن ور حیم اور کریم پروردگار سے دعا کریں جس کے فضل کے بغیر وہاں پلاٹ نہیں مل سکتا۔ یا اللہ! ہمیں وہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرما جو ہمیں جنّت میں پہنچا دے اور شیطان مردود کے حملے سے ہماری حفاظت فرما۔ ﴿آمین یا ربّ العالمین﴾